روزنامہ الفضل قادیان ۔ ۱۹ ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ

ہندوستان میں مسلمانوں کی اقلیت کس طرح اکثریت بن سکتی ہے

ہندوؤں کا ایک خاص طبقہ جس کا ہندو پبلک پر بہت زیادہ اثر ہے ہمیشہ سے اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہے کہ ہندوستان ہندوؤں کا ہے مسلمان یا تو ہندوؤں کی ماتحت رعایا کے طور پر رہ سکتے ہیں۔ یا جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ تیسری صورت یہ کہ مسلمانوں کو بھی ہندوستان کے نظام حکومت میں دخل حاصل ہو۔ قطعاً گوارا نہیں کی جا سکتی۔ حال میں اسی مطلب کا اظہار ہندو مہاسبھا کے صدر ویر ساورکر صاحب نے حسب ذیل الفاظ میں پھر کیا ہے:-

"ہر ایک ملک میں اکثریت ہی اس کی قوم ہوتی ہے" (ہندو ۱۰ ستمبر)

چنانچہ مشہور ہندو اخبار "ٹریبیون" نے اس فقرہ کے متعلق لکھا ہے:-

"ہندو مہاسبھا ہندوستان میں ہندو ایمپائر قائم کرنا چاہتی ہے"

بھائی پرمانند جی نے اپنے اخبار "ہندو" میں صدر ہندو سبھا کی تائید کرتے ہوئے اس کے متعلق دلائل پیش کئے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے "ہندو ہی ہندوستان میں اصلی قوم ہیں۔ کیوں اس لئے کہ ہندو ہی اس دیش سے پریم رکھتے ہیں۔ ہندو ہی اس دیش کو اپنا سمجھتے ہیں۔ اور اس کی اونتی کرنا اپنا دھرم سمجھتے ہیں۔ ہندو ہی اس ملک کی غلامی کو اپنے لئے ذلت سمجھتے ہیں اور اسے دور کرنے کا یتن کرتے ہیں۔ ہندو ہی ہیں۔ جن کے دل میں اس ملک کے ان مہا پرشوں کے لئے عزت ہے جنہوں نے پچھلے زمانہ میں اس کی آزادی کے لئے قربانیاں کیں"۔

ظاہر ہے۔ کہ یہ دلائل نہایت ہی بودے ہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ مسلمان بھی ہندوستان کو اپنا وطن سمجھتے۔ اور اس کے ساتھ محبت رکھنے میں ہندوؤں سے پیچھے نہیں ہیں۔ اس کی ترقی۔ اور برتری کے لئے کوشاں ہیں اور نہ صرف ہندوستان کے خدمت گزاروں کو قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے ہیں بلکہ ہندوستان میں مبعوث ہونے والے بزرگوں یعنی حضرت رام چندر جی اور حضرت کرشن جی کو خدا تعالیٰ کے نبی یقین کر کے ان کی پوری پوری عزت و احترام کرتے ہیں۔ ان حالات میں مسلمان ہندوستان پر ویسا ہی حق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ہندو اپنا سمجھتے ہیں۔ البتہ ایک بات ایسی ہے جس کا جواب مسلمانوں کے پاس نہیں ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ

"ہر ایک ملک میں اکثریت ہی اس کی قوم ہوتی ہے" ہندو یہ تو مانتے ہیں۔ کہ "اس ملک میں مسلمانوں کی خاصی بڑی آبادی پائی جاتی ہے" لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ "ہندوستان میں اصلی قوم ہندو اکثریت ہی ہے" کیونکہ مجموعی لحاظ سے ہندوستان میں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ اور آج تک مسلمانوں نے اس اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ کبھی کوشش نہیں کی۔ حالانکہ ان کے سامنے نہ صرف سابقہ بزرگوں کی مثالیں موجود ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان میں اشاعت اسلام کے فرض کو نہایت عمدگی سے ادا کیا۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کی مساعی کو قبول فرما کر نہایت اعلیٰ نتائج پیدا کئے۔ بلکہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبعوث ہو کر بار بار انہیں اشاعت اسلام کے فریضہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور ساتھ ہی اسلام کی حقانیت اور صداقت کے عظیم الشان دلائل اور نشانات پیش فرمائے ہیں جن کے ذریعہ دیگر مذاہب کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنے والوں پر اسلام کی فضیلت ثابت کی جا سکتی ہے۔

اگر تمام مسلمان اس طرف توجہ کرتے اور متفقہ طور پر اشاعت اسلام میں لگ جاتے۔ تو آج غیر مسلموں کے مقابلہ میں ان کی وہ نسبت نہ ہوتی جو اب ہے۔ اور جسے اقلیت قرار دے کر انہیں ہندوستان سے بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ عام مسلمان خواہ علماء ہوں۔ یا امراء۔ نہ صرف خود اشاعت اسلام سے بالکل غافل ہیں بلکہ ....

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ نبوت ۱۳۲۰ہش۔ ڈلہوزی سے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۹ تاریخ کے خط میں لکھتے ہیں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ حضور کے اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے

گیانی عباد اللہ صاحب اور مولوی محمد احمد صاحب فادر آباد ضلع امرتسر سے واپس آ گئے ہیں۔

جنرل سکرٹری صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لکھتے ہیں۔ کل ۱۱ نبوت بعد نماز مغرب مسجد نور میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہوار جلسہ ہوگا۔ جس میں مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ ملک مولا بخش صاحب اور مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے سابق مبلغ ہنگری تقریریں کریں گے تمام خدام حلقہ ہائے قادیان کی حاضری ضروری ہے۔

آج کسی قدر ترشح ہوا۔

اخباری کاغذ کی نایابی کی وجہ سے "الفضل" عارضی طور پر چھ صفحات پر شائع ہوگا۔

اخباری کاغذ کی سخت گرانی کے باوجود ہم نے "الفضل" کا حجم قائم رکھا۔ اور پہلی ہی قیمت پر آٹھ صفحہ کا اخبار شائع کرتے رہے۔ جبکہ بڑے بڑے سرمایہ دار اخباروں نے اپنا حجم سابقہ حجم کے مقابلہ میں نصف سے بھی کم کر دیا۔ اگر صورت حالات اسی حد تک رہتی تو بھی ہم مالی مشکلات کے باوجود ناظرین کی خدمت میں آٹھ صفحات پیش کرتے رہتے لیکن اس وقت کیفیت یہ ہے کہ کاغذ نہ صرف بے حد گراں ہو گیا ہے۔ بلکہ بالکل نایاب ہے۔ جو فرم ہمیں کاغذ سپلائی کرتی ہے۔ اور حکومت کے قانون کے ماتحت ہم صرف اسی سے اخباری کاغذ خریدنے کے پابند ہیں۔ اس کا سٹاک بالکل ختم ہے ان حالات میں ہمارے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں۔ کہ الفضل کا حجم عارضی طور پر چھ صفحہ کر دیا جائے۔

جیسا کہ ہمیں کاغذ کی فرم کی طرف سے یقین دلایا گیا ہے۔ ہمیں توقع ہے۔ کہ چند روز تک۔ کاغذ حاصل کر سکیں گے۔ اور اس وقت اخبار بدستور آٹھ صفحات پر شائع کرنے کے قابل ہوں گے انشاء اللہ

افسوس کہ متواتر گزارشات کے باوجود احباب نے "الفضل" کی مشکلات دور کرنے کے لئے پوری طرح دست تعاون نہیں بڑھایا۔ کیا احباب الفضل کی توسیع اشاعت کی طرف اب بھی متوجہ نہ ہوں گے۔ مینیجر

ضروریات جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۱ء کے لئے ٹینڈرز مطلوب ہیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۳۲۰ ہش مطابق ۱۹۴۱ء قریب آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر جن اشیاء کی ضرورت ہوگی۔ ان کا سرسری اندازہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ تاکہ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں وہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۱ء تک معہ نمونہ اشیاء اور تصدیق پریذیڈنٹ صاحب جماعت (مؤخر الذکر شرط صرف بیرونی احباب کے لئے ہے) دفتر ناظم سپلائی و سٹور میں ارسال فرمائیں۔ اس امر کا خیال رہے کہ حسب دستور سابق ٹھیکہ داران کو (۱) لنگر خانہ اندرون شہر (۲) لنگر خانہ دار العلوم (۳) لنگر خانہ دار الفضل و برکات ہر سہ جگہ دو کانیں کھولنی ہوں گی۔ اور ناظر صاحب ضیافت کے مقرر کردہ افسر کی پرچی پر ہر مطلوبہ چیز دینی ہوگی۔ ہر ایک چیز عمدہ صاف اور نمونہ کے مطابق لی جائے گی مزید برآں یہ بھی نوٹ کر لیا جائے۔ کہ ہر ٹھیکہ دار کو ۲۲ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۳ جنوری ۱۹۴۲ء تک ۲۴ گھنٹے دکان کھلی رکھنی ہوگی۔ (۲) کمیٹی انتظامیہ اس بات کی پابند نہ ہوگی۔ کہ کم از کم رقم کے ٹینڈر ضرور منظور کرے۔ یا کسی ٹینڈر کی نامنظوری کی وجہ بتائے۔ (۳) ٹینڈر سر بمہر ہوں۔ اور جس چیز کا ٹینڈر ہو اس کا نام لفافہ پر لکھ دیا جائے۔ (۴) نمونہ کے بغیر کسی چیز پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (۵) نمونہ خشک اشیاء کا آدھ سیر سے کم نہ ہو جو محفوظ رکھا جائے گا۔ (۶) جن احباب کے ٹینڈرز منظور ہوں گے صرف ان کو اطلاع دی جائیگی (۷) جو دوست کوئی بات معلوم کرنا چاہیں وہ دفتر سپلائی و سٹور سے معلوم کر سکتے ہیں۔

فہرست اشیاء مطلوبہ برائے جلسہ سالانہ ۱۳۲۰ ہش ۱۹۴۱ء

نمبر شمار	نام اشیاء	مقدار مطلوبہ
۱	آرد گندم	گیارہ سو بوری سے تیرہ سو بوری تک
۲	چاول باریک باسمتی پرانی	½ ۲ من سے ۵ من تک
۳	چاول ٹوٹہ باسمتی پرانی	۱۰۰ من سے ۱۱۰ ”
۴	گھی بناسپتی تلوار مارکہ	۱۳۰ ٹین سے ۱۴۰ ٹین تک
۵	دال ماش سفید چھاڑویں	۶۰ من سے ۷۵ من تک
۶	” ” چھلکادار	۴۰ ” ” ۵۰ ”
۷	دال نخود	۳۵ ” ” ۴۰ ”
۸	دال مسور	۲۵ ” ” ۳۰ ”
۹	دال مونگ	۲ ” ” ۳ ”
۱۰	نمک لم	۲۵ ” ” ۳۰ ”
۱۱	نمک باریک	۲۰ ” ” ۲۵ ”
۱۲	مرچ سرخ	۷ ” ” ۸ ”
۱۳	ہلدی باریک	۷ ” ” ۸ ”
۱۴	دھنیا باریک	۷ ” ” ۸ ”
۱۵	گرم مصالحہ باریک حسب پیمانہ مقررہ	۵ ” ” ۶ ”
۱۶	چینی عمدہ سفید	۸ ” ” ۱۰ ”
۱۷	گڑ	۲ ” ” ۳ ”
۱۸	تیل مٹی ہاتھی مارکہ	۵۰ کنستر سے ۶۰ کنستر تک
۱۹	ماچس (دیاسلائی)	۲ گرس سے ۳ گرس
۲۰	فینائل	۸ ڈبہ سے ۱۰ ڈبہ تک
۲۱	لکڑی سوختنی برائے تنور و چولہا	اس کا اعلان پہلے ہو چکا ہے
۲۲	کوئلہ لکڑی	۱۵ من سے ۲۰ من تک
۲۳	کوئلہ پتھر	۸۰۰ سو من سے ایک ہزار من تک
۲۴	گوشت بکری	۳۰ من سے ۴۰ من تک
۲۵	گوشت گائے	۳۰۰ ” ” ۳۵۰ ”
۲۶	آلو عمدہ سفید	۱۵۰ ” ” ۱۷۵ ”
۲۷	شلغم	۱۴۰ ” ” ۱۵۰ ”
۲۸	ادرک	۹ ” ” ۱۰ ”
۲۹	پیاز دیسی یا کراچی	۳۰ ” ” ۳۵ ”
۳۰	لہسن	۲ ” ” ۳ ”
۳۱	دودھ بکری، دودھ بھینس، دہی وغیرہ	ایک سو پچیس روپیہ سے ایک سو پچاس روپیہ تک

نوٹ:۔ سبزی کا من سوائے ادرک اور پیاز کراچی کے پچاس سیر کا شمار کیا جائے گا۔

خاکسار قاضی عبد اللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان

مولوی جلال الدین صاحب شمس ۱۳ ستمبر لنڈن سے پیغام نشر کرینگے

لنڈن ۹ اکتوبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

آج کل ہوائی حملے بند ہیں۔ احباب جماعت خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ میں ۱۳ ستمبر بروز ہفتہ بی۔ بی۔ سی سے پیغام نشر کرونگا۔

ایک اشتہار کے متعلق ضروری اعلان

فخر الدین ملتانی کے لڑکے نے احمدیہ کتاب گھر قادیان کی طرف سے ایک اشتہار "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہونچاؤنگا۔ تبلیغی احمدیہ لٹریچر میں خاص رعائت ۱۳ اگست سے ۳۱ اگست ۱۹۴۱ء تک" کے نام سے دیا ہے۔ اور پشت پر کتابوں کی فہرست بھی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اشتہار کو وہ بذریعہ ڈاک یا خود یا کسی دوسرے کے ذریعہ سے احمدیہ جماعتوں میں اشاعت کر رہا ہے۔ اور اسی طرح وہ کتابیں بھی فروخت کرتا پھرتا ہے۔ جماعہائے احمدیہ کے دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی فرد جماعت احمدیہ اس سے کوئی کتاب نہ خریدیں۔ ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

امتحان "مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت" کی تاریخ امتحان میں مزید تبدیلی

اخبار الفضل مورخہ ۱۱ تبوک میں مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت کے امتحان کی تبدیلی کا اعلان کیا گیا ہے۔ چونکہ ۹ نبوت (نومبر) کو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے بھی سالانہ امتحان ہو رہا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام امتحان ۹ نبوت (نومبر) کی بجائے ۲۶ اخاء (اکتوبر) کو ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ قائدین اور زعمائے کرام کی خدمت میں معروض ہوں کہ وہ جلد از جلد شامل ہونے والے احباب و خواتین کی فہرستیں بمع فیس داخلہ بحساب ایک آنہ فی کس ارسال فرمائیں۔ خاکسار عبد اللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ذکرِ حبیب علیہ السلام

خطبۂ الہامیہ کے متعلق بعض واقعات

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل قادیان سلمہ اللہ تعالےٰ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آپ کے اخبار ۲۳ راگست میں زیر سُرخی "ذکر حبیب علیہ السلام" میاں عبدالرشید صاحب ولد میاں چراغ الدین صاحب مرحوم کا جو مضمون شائع ہوا ہے اس میں انہوں نے ۱۱ - اپریل ۱۹۰۰ء کے دن کی عید اضحٰی کا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خطبۂ الہامیہ ارشاد فرمایا تھا - ذکر کیا ہے - عاجز بھی اس دن خطبہ سننے والوں میں حاضر تھا - واقعات کے بیان کرنے میں اس دن کے اگلے - اور پچھلے واقعات انہوں نے کچھ چھوڑ دیئے ہیں - میں چاہتا ہُوں - کہ وُہ بھی شائع ہو جائیں - تاکہ تاریخ احمدیت میں اس کا ریکارڈ ہو جائے :-

۱۰ - اپریل ۱۹۰۰ء مطابق ۹ ذوالحجہ عرفات کے دن صبح دس بجے کے قریب عاجز نے ایک رقعہ حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کیا - اس میں لکھا - کہ آج عرفات کا دن ہے - میرے لئے حضور دُعا فرمائیں - اس کے نتیجہ میں حضور نے میرے عریضہ کے نیچے یہ تحریر فرما کر حضرت خلیفۂ اوّل مولانا نورالدین رضہ کے پاس بھیجدیا - کہ "سیٹھ اسمٰعیل آدم کی یہ تحریر پڑھ کر مجھے خیال آیا - کہ عرفات کے دن ہمیشہ میں اللہ تعالےٰ کے حضور جماعت کے لئے دُعائیں کرتا ہُوں - لیکن اس تحریک سے میں چاہتا ہُوں - کہ آج قادیان میں جو احباب موجود ہیں - ان کے نام لکھوا کر مجھے بھیجدیں - تاکہ میں نام بنام ہر ایک کے لئے دُعا کروں"۔

حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شیخ یعقوب علی صاحب تراب (حال عرفانی) ایڈیٹر "الحکم" کو بلا کر یہ کام ان کے سپرد کیا - انہوں نے اس کام کو بخوبی سرانجام دیا - اور ایک چھوٹا اشتہار بھی اسی وقت اس مضمون کا شائع کر کے اسی دن احباب کے ہاتھوں میں پہونچا دیا - اسی شب حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطبہ الہامیہ سنانے کا خدا تعالےٰ کی طرف سے حکم ملا - صبح عید کے دن حضرت اقدس نے یہ خطبہ سُنا دیا - اس وقت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ اور مولانا نورالدین خلیفۂ اول رضہ لکھتے جاتے تھے - جب حضرت اقدس سُنا چکے - تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا - کہ میں ڈرتا تھا - کہ اتنا لمبا خطبہ میں زبانی کس طرح سُنا سکوں گا - مگر خدا تعالےٰ کا شکر ہے - کہ مجھے توفیق ملی اور میں خدا تعالےٰ کا پیغام سُنا سکا - میں نے اس خطبہ کے متعلق یہ خیال کیا تھا - کہ اگر میں نے پوری طرح سے اس خطبہ کے سنانے میں کامیابی حاصل کی - تو میں سمجھوں گا - کہ جن احباب کے لئے نام بنام میں نے دعائیں کی ہیں - وُہ قبول ہو گئی ہیں - اتنا فرما کر آپ سجدۂ شکر میں گر گئے - اور بڑی دیر تک سجدہ میں دُعا فرماتے رہے - احباب حاضرین نے بھی اس سجدۂ شکر میں جہاں جہاں بیٹھے تھے - اسی جگہ متابعت کی - الحمد للہ - ثم الحمد للہ۔

اسی دن یعنی ۱۱ - اپریل ۱۹۰۰ء بعد نماز عصر مسجد اقصٰی کے صحن میں دو گروپ میں حضرت اقدس کا فوٹو معہ احباب جماعت لیا گیا پہلے میں عاجز بھی درمیان حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب و مفتی محمد صادق صاحب حضرت اقدس کے پیروں کے پاس نیچے زمین پر بیٹھا ہوا تھا - اگر کسی کے پاس یہ فوٹو ہو تو دیکھ سکتا ہے - اس کی کاپی میرے پاس موجود ہے - اور ہزاروں احباب نے بمبئی میں اور پونہ میں دیکھی ہے ۔

دعاگو - دُعا کا طالب - اسمٰعیل آدم -

معجزانہ بارش

حضرت میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار "فاروق" سے روایت ہے - کہ جب وُہ ماہ جولائی ۱۹۰۲ء میں پہلی مرتبہ قادیان کرنال سے تشریف لائے - اور ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صبح کے وقت حسب معمول احباب کے ساتھ سیر کے واسطے باہر تشریف لے گئے - تو راستہ میں چلتے ہُوئے حضور نے اثنائے گفتگو میں اللہ تعالےٰ کی طاقتوں کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا - کہ اس وقت آسمان بالکل صاف ہے اور کوئی بادل نظر نہیں آتا - لیکن ہمارا خدا اس پر قادر ہے - کہ ابھی بادل آجائیں - اور زور کی بارش ہونے لگے - اسی طرح گفتگو فرماتے ہُوئے آپ تھوڑی دور ہی بستی کے جانب شرق گئے تھے - کہ ایک چھوٹا سا بادل آناً فاناً نمودار ہو کر پھیل گیا - اور بوندیں گرنے لگیں - اسی وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام معہ خدام سیر سے واپس لوٹے - مگر بارش کی وجہ سے کوئی بھاگ دوڑ نہیں ہُوئی - بلکہ پہلے کی طرح آہستگی سے چلتے آئے اور خدا تعالےٰ کی تعریف کرنے لگے - کہ دیکھو - ہمارا خدا کیسا قادر ہے - کہ اس نے فوراً ہی بادل بھیج کر بارش برسا دی - یہی حال اسلام اور احمدیت کا ہوگا - کہ باوجود بظاہر نا امید ہونے کے - اور مخالف اسباب کے خداوند تعالےٰ کی رحمت کی بارش اسلام - اور اہلِ اسلام کو دُنیا بھر میں پھیلا دے گی - اور غالب کر دے گی ۔

سیر سے واپسی پر مکان پر پہونچنے تک اس زور کی بارش ہوتی رہی - کہ سب کے کپڑے تر ہو گئے - اور پرنالے چلنے لگے - اتفاق سے اس وقت کسی کے پاس چھتری بھی نہ تھی - کیونکہ سیر کو جانے کے وقت مطلع بالکل صاف تھا - اور ابر کا کوئی نام و نشان نہ تھا - لہٰذا سب دوست یکساں طور پر بھیگے - اور اس نشان کو دیکھ کر خدا تعالےٰ کی حمد کرنے لگے ۔ (مفتی) محمد صادق عفا اللہ عنہ

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

راولپنڈی - مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ نے ۱۵ - تا ۳۱ ظہور شہر راولپنڈی میں مختلف حلقوں میں دورہ کیا - ۱۳۰ ر اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی - ۲۸ تبلیغی اور تربیتی درس قرآن کریم و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دیئے - دارالتبلیغ میں دو تقریریں مولوی صاحب موصوف اور مولوی ظہور حسین صاحب نے کیں - اور کمپنی باغ میں ایک تقریر "اسلام کی افضلیت باقی مذاہب پر" مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ کی۔

وہر مسالہ جلسہ وہر مسالہ میں مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل مبلغ نے "اسلام کا پیغام ہندو جاتی کے نام" کے موضوع پر تقریر کی - جس کا اچھا اثر سامعین پر ہوا - نیز نروانہ کیمپ میں جہاں اطالوی قیدی رکھے جاتے ہیں - جا کر انفرادی تبلیغ کی۔

حیدر آباد و سکندر آباد دکن - مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ جماعت کے سالانہ جلسہ کے لئے حیدر آباد دکن بھیجے گئے - مولوی صاحب نے سکندر آباد کے جلسہ میں "اسلام کی خوبیوں" کے موضوع پر تقریر کی حیدر آباد میں ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - کو "اسلام عالمگیر مذہب ہے" "امکانِ نبوت فی خیر امۃ" اور بلاد اسلامیہ میں ہماری تبلیغی مساعی اُن کے عنوانات پر لیکچر دیئے ہر دو جلسے خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہے۔

پشاور - مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نے ۲۵ ظہور تا یکم تبوک چار مقامات کا دورہ کر کے ۸۰ اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی - ایک مولوی صاحب کے ساتھ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تبادلہ خیالات کیا - ایک تربیتی لیکچر دیا - دس تربیتی و تبلیغی درس دیئے - نظارت بیت المال سے تعاون کرتے ہُوئے ۶ ماہ کا چندہ عام وصول کرا کے بھجوایا۔

بگول - میاں عبدالعزیز صاحب نے چھ مقامات کا دورہ کرتے ہُوئے علاوہ انفرادی تبلیغ کے چار لیکچر دیئے - ایک دوست بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہُوئے ۔

راوی بیٹ - میاں محمد علی صاحب نے ۵ رتا ۲۸ ظہور چھ مقامات کا دورہ کر کے ۶۷ اشخاص تک پیغام حق پہنچایا - چار تقریریں مختلف عنوانات پر کیں - پانچ تربیتی و تبلیغی درس دیئے نظارت بیت المال و امور عامہ سے تعاون کیا -

سید والہ ضلع شیخو پورہ - ماہ ظہور میں ماسٹر محمد یوسف صاحب اور میاں محمد ابراہیم صاحب امیر جماعت نے پانچ دیہات کا دورہ کر کے علاوہ انفرادی تبلیغ کے ننکانہ کالونی میں پبلک تقریریں کیں اور چک ۲۷۱ ...

صحابۂ کرامؓ کی خصوصیات اور موجودہ زمانہ کے مسلمان

ملت اسلامیہ کی ترقی اور دین اسلام کی اشاعت کا فرض اللہ تعالےٰ کی طرف سے تمام مسلمانوں پر عائد کیا گیا ہے مگر آج مسلمانوں میں سے کتنے ہیں۔ جو اس فرض کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہیں۔ مسلمانوں میں امراء بھی موجود ہیں اور علماء بھی پائے جاتے ہیں۔ پھر وجہ کیا ہے کہ فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کی طرف ان کی توجہ نہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان کی قوت عملیہ سلب ہو چکی ہے۔ اور ان کے قوئے روحانیہ میں اضمحلال واقع ہو گیا ہے۔ اگر ان کے اندر ایمان کی چنگاری سلگ رہی ہوتی۔ تو ناممکن تھا کہ وہ اپنی آنکھوں سے اسلام کو غریب الدیار دیکھتے۔ اس پر اعدا کو چاروں طرف سے حملہ آور پاتے اور پھر بھی ان کے اندر کوئی حرکت پیدا نہ ہوتی۔ اور وہ اسلام اور مسلمانوں کی عزت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے دیوانہ وار اٹھ کھڑے نہ ہوتے۔ یہ جمود مسلمانوں پر اس حد تک طاری ہو چکا ہے کہ اب تو وہ لوگ بھی جو اپنے آپکو ما انا علیہ واصحابی کا مصداق قرار دیتے ہیں یہ کہہ رہے ہیں۔

"ما انا علیہ واصحابی کے دعویدار کہاں ہیں اگر ہیں تو میدان عمل میں آئیں۔ عزت و فلاح دارین کے مستحق بنیں۔ اور کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون کی وعید شدید سے بچیں" (اہلحدیث ۵ ستمبر)

مگر کیا اس طرح مسلمان بیدار ہو سکتے ہیں۔ اس کی امید خود خطاب کرنے والے کو بھی نہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے

"موقر جریدہ فریدہ "اہلحدیث" ایسی تحریرات سے مزین نظر آتا ہے جس میں سر فروشی اور گردن کٹانے کی۔ شوق شہادت کی تلقین نظر آتی ہے۔ یا اسی طرح اتحاد و اتفاق پر ماتم اور پھر کہیں کامیابی پر شرینی سے بھرا ہوا مضمون نظر آتا ہے لیکن یہ سب کچھ زور قلم ہی ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایک شاعرانہ جذبات سے زیادہ درجہ اس کا نظر نہیں آتا۔ لہذا اس زور قلم سے حرکت کا حق ادا نہیں ہوتا۔" گویا تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی بیداری کے لئے جس قدر تحریکات کی جاتی ہیں۔ وہ سب ناکام رہتی ہیں۔ اور کوئی موثر نتیجہ پیدا نہیں کرتیں۔ تقریریں کی جاتی ہیں تو دھواں بن کر اڑ جاتی ہیں۔ اور اگر مضمون لکھے جاتے ہیں تو زینت قرطاس بننے کے سوا ان کا کوئی فائدہ دکھائی نہیں دیتا۔ ان حالات میں طبعی طور پر مسلمانوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ ان کا جمود کس طرح دور ہو سکتا ہے۔ اور وہ کیونکر قرون اولےٰ کے مسلمانوں کا سا رنگ اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں اسی اقتباس میں ما انا علیہ واصحابی کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اگر صرف انہی پر مسلمان غور کریں۔ تو وہ بآسانی حقیقت تک پہونچ سکتے ہیں۔ ما انا علیہ واصحابی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا ٹکڑا ہے۔ جس میں آپ نے فرمایا ہے۔ کہ کسی زمانہ میں میری امت تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائے گی۔ ان میں سے ۷۲ فرقے تو غیر ناجی ہوں گے اور ایک ناجی ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ناجی فرقہ کی کیا علامت ہوگی آپ نے فرمایا ما انا علیہ واصحابی ناجی گروہ وہ ہے جو اسی طریق پر گامزن ہوگا۔ جس پر میں اور میرے صحابہ چل رہے ہیں۔ پس کامیابی کا طریق بھی یہی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے طریق عمل کو اختیار کیا جائے آئیے اب ہم بتائیں۔ کہ صحابہ میں وہ کونسی خوبیاں تھیں جن کی وجہ سے انہوں نے دین و دنیا میں ترقی حاصل کی۔ اس کے متعلق تفصیلی مباحث سے قطع نظر کرتے ہوئے چند موٹی موٹی باتیں پیش کی جاتی ہیں:

اول صحابہ نے خدا تعالےٰ کے ایک نبی اور رسول کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا تھا

دوم۔ وہ آپ کے اشاروں پر اپنی جان و مال قربان کرتے رہے

سوم۔ وہ اسلام کا صحیح عملی نمونہ تھے جو احکام خدا تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوتے تھے۔ ان پر وہ پوری طرح عمل کرتے تھے

چہارم ان میں تبلیغ کا جوش تھا۔ اور وہ اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی کرتے رہے تھے:

پنجم۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے تو صحابہ نے سلسلہ خلافت میں اپنے آپ کو منسلک کر لیا اور جسے خدا تعالےٰ نے خلیفہ بنایا۔ انہوں نے اس کی کامل اطاعت کی۔

اب اگر موجودہ زمانہ کے مسلمان بھی اپنے آپ کو ما انا علیہ واصحابی کے مصداق بنانا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے اندر یہ خصوصیات پیدا کرنی چاہئیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے مخلص افراد میں یہ تمام باتیں پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے خدا تعالےٰ کے نبی اور رسول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا وہ اپنے امام کے حکم پر ہر قسم کی قربانیاں کرتے۔ اور اسلام کو اکناف عالم تک پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں تعلیم اسلام کا صحیح عملی نمونہ ہیں۔ ایک امام کے ماننے والے ہیں۔ پس ما انا علیہ واصحابی کی مصداق جماعت احمدیہ ہی ہے:

پنشنر احباب کے لئے قابل تعریف مثالیں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے مخلصین جماعت احمدیہ بڑھ چڑھ کر اخلاص اور محبت کے ساتھ تحریک جدید میں حصہ لے رہے ہیں۔ کئی ہیں جنہوں نے پہلے سال اپنا تمام اندوختہ اپنے امام کے حضور پیش کر دیا۔ اور پھر اس کے بعد اب تک متواتر حصہ لئے جا رہے ہیں۔ اور بفضل خدا دسویں سال تک حصہ لینے کا عزم بالجزم رکھتے ہیں۔ ایسے احباب تو بہت ہیں جو اپنی ایک ماہ کی آمدنی کے برابر یا اس سے کچھ زیادہ دیکر اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ مگر بعض ایسے بھی ہیں جو باوجود معقول آمد رکھنے کے ۵ روپے سے شروع کرتے ہیں۔ اور اسپر ایک ایک آنہ کا اضافہ کر رہے ہیں۔ ایسے دوستوں کو اپنی اس قربانی پر نظر ثانی کر کے اسکی تلافی کرنی چاہیئے۔ ایک دوست جنہوں نے طالب علمی میں ۵/- ۶/- ۸/- روپے پہلے تین سالوں میں دیئے تھے ملازم ہونے پر سال ہفتم میں ۳۰/- ادا کرتے ہوئے اپنی گزشتہ سالوں کی رقم میں بھی اضافہ کیا ہے۔ اور حضور کی خدمت میں سال ہشتم کے لئے ۵۲/- کا وعدہ پیش کیا ہے۔ پس وہ دوست جو معقول آمد رکھتے ہیں۔ انہیں اپنے وعدوں میں معقول اضافہ کرنا چاہیئے۔

کئی ایسے دوست ہیں جو اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اور ان کی آمد نصف یا اس سے بھی کم ہو گئی ہے۔ مگر وہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں شروع کی ہوئی قربانی میں کمی کرنے کے بجائے یہ زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کہ وہ خود تنگی اٹھائیں۔ ان کے اہل و عیال تنگی سے گزارہ کریں۔ مگر خدا کی راہ میں کمی کرنا ان کا اخلاص اور ان کا ایمان برداشت نہیں کرتا۔ پس وہ اپنی ملازمت والے حصہ کو ہی بڑھائے جا رہے ہیں۔ اسکی تازہ مثال مکرمی سید عبد الحلیم صاحب گنگی کی ہے۔ جو ہر سال پہلے سے زیادتی کرتے آرہے تھے۔ ریٹائر ہونے پر پنشن تو نہیں مل سکتی تھی۔ ان کو ایک معمولی پراویڈنٹ فنڈ کی رقم ملی۔ انہوں نے سب سے پہلے سال ہفتم کے ۱۳۲/- کے علاوہ سال ہشتم ۱۳۳/۸۔ سال نہم کے ۱۳۴/- اور سال دہم کے ۱۳۴/۸ کل ۴۰۲/- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کئے۔ نیز اسی رقم کا حصہ وصیت

خطبہ نمبر ہندو مسلم لیڈروں کے نام جاری کرائیے

گذشتہ سال بہت سے احباب نے ہندوستان کے قریبًا تمام ہندو مسلمان لیڈروں کے نام "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کرایا تھا۔ ان لیڈروں میں گاندھی جی۔ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو۔ پنڈت مالویہ جی۔ مولٰنا ابوالکلام صاحب۔ مسٹر جناح تک بھی شامل تھے۔ ان اور دوسرے تمام لیڈروں کے نام سارا سال خطبہ نمبر جاتا رہا۔ اور وہ اس کا مطالعہ کرتے رہے اب پھر اس سلسلہ کو جاری کرنا چاہیئے۔ پس احباب دو روپیہ سالانہ بھیجکر جس لیڈر کا نام لکھیں۔ ان کو سال بھر خطبہ نمبر بھیجا جائیگا۔

"منیجر"

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

شملہ ۹ ستمبر طہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج ایرانی پارلیمنٹ کے ایک خاص اجلاس میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ حکومت ایران نے برطانیہ اور روس کے مطالبات مان لئے ہیں جن کے مطابق ایران میں جرمنی۔ اٹلی اور ان کے ساتھیوں کے سفارت خانے بند کر دیئے جائینگے اور محوریوں کو روس اور برطانیہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس اعلان سے قبل لنڈن میں ایران اور روس و برطانیہ کی عارضی صلح کی شرائط شائع ہو چکی تھیں جن میں سے بعض یہ ہیں (۱) ایران میں جرمنی اٹلی اور ان کے ساتھی ممالک کے سفارت خانے بند کر دیئے جائیں (۲) جرمنوں اور اطالویوں کو روس و برطانیہ کے حوالے کر دیا جائے۔ (۳) محوری سفیروں کو ایران سے نکال دیا جائے اور ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے جو غیر ملکی سفیروں سے کیا جاتا ہے (۴) بصرہ سے بحیرۂ قزوین تک تمام دریائی اور بری ذرائع آمد و رفت پر اتحادیوں کا قبضہ ہو (۵) بعض علاقوں سے ایرانی فوج کو ہٹا لیا جائے۔ (۶) ایرانی فوج کو سامان اور ہتھیار جنگ رکھنے کی اجازت ہوگی۔

شملہ ۹ ستمبر پنجاب کی طرف سے رائل ایرفورس کے لئے ۸ لاکھ ۳۰ ہزار روپے بھیجے گئے ہیں جن سے ہوائی جہازوں کے دو سکوارڈرن خریدے جائینگے ان میں بارہ طیارے ہونگے جن کے نام پنجاب کے مختلف اضلاع کے ناموں پر رکھے جائیں گے۔

سٹاک ہالم ۹ ستمبر سویڈن کے اخباری نامہ نگاروں کے بیان کے مطابق جرمن فوجیں ابھی تک کسی جانب سے بھی لینن گراڈ کے اس قدر قریب نہیں پہنچ سکیں کہ ان کی توپیں شہر پر گولہ باری کر سکیں۔ جرمن لینن گراڈ ماسکو ریلوے لائن کے کسی حصہ پر بھی قبضہ نہیں کر سکے۔ لینن گراڈ کے چاروں طرف روسی فوجیں شدید مزاحمت کر رہی ہیں سویڈش نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ جرمنوں نے لینن گراڈ کے

محاذ پر ہوائی غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور انہوں نے سینکڑوں بمبار اور جنگی ہوائی جہاز بھیجے مگر سب کو روس کے ہوائی جہازوں اور طیارہ شکن توپوں نے ٹھکانے لگا دیا۔

قاہرہ ۹ ستمبر معلوم ہوا ہے ایک امریکن مال لے جانے والے جہاز کو سویز سے دو سو میل جنوب کی طرف غرق کر دیا گیا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سے پہلے جرمن بمبار سویز کے جنوب میں دیکھے گئے۔ یہ جہاز مشرق وسطیٰ کے لئے سامان جنگ لئے جا رہا تھا کہ بحیرۂ احمر میں اس پر بم گرایا گیا۔ جہازیوں کو ایک برطانوی جنگی جہاز نے بچا لیا ہے۔ ابھی تک حملہ آور بمبار طیارے کے متعلق یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ کس ملک سے تعلق رکھتا تھا۔

امرتسر ۹ ستمبر اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں کل دیر نگل میں سکھوں کی دو پارٹیوں میں لڑائی ہو گئی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ایک سابق ہیڈ کانسٹیبل پولیس جو اس لڑائی میں زخمی ہوا تھا فوت ہو گیا ہے پنجاب میں انتخابات کے سلسلہ میں یہ پہلا قتل ہے۔

برلن ۹ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے ایک اعلان میں یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ۹۰۰ ۱۲ ٹن کے جرمن جنگی جہاز بریمر کو بحیرۂ شمالی میں برطانوی جہازوں نے ڈبو دیا ہے

قصور ۸ ستمبر چوہدری محبوب علی خان صاحب مجسٹریٹ نے پتوکی کے آٹھ نہنگ سکھوں کو زیر دفعہ ۱۹ ایکٹ اسلحہ بلا لائسنس نشان صاحب رکھنے کے جرم میں چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے

لنڈن ۹ ستمبر آج مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ نے مسٹر روزویلٹ صدر امریکہ سے اپنی ملاقات کے متعلق ہاؤس آف کامنز میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا جب ہماری ملاقات ہوئی تو ہمارے دلوں میں یورپ کی صرف انہی اقوام اور ممالک کی آزادی۔ اور قومی زندگی کا

خیال تھا۔ جو اس وقت جرمنی کی غلامی میں ہیں۔ ہم نے اپنے اعلان میں علاقائی اور سرحدی تبدیلیوں کے متعلق جو اصول وضع کئے ہیں ان کا بھی صرف جرمنی کے غلام ممالک پر اطلاق ہوگا جو ممالک برطانیہ کے ماتحت ہیں ان میں آئینی ترقی کا سوال قطعاً علیحدہ چیز ہے۔

لنڈن ۹ ستمبر مسٹر چرچل نے آج یہ انکشاف کیا کہ جرمنوں نے ایک نیا خفیہ ہتھیار۔ آواز سے پھٹ جانے والی سرنگ کا استعمال کرنا شروع کر دیا ہے جونہی کوئی جہاز نزدیک سے گزرتا ہے اس کی دھات کی آواز سرنگ میں پہنچ جاتی ہے اور اس آواز سے بجلی کا دائرہ مکمل ہو جاتا ہے اور سرنگ پھٹ جاتی ہے مسٹر چرچل نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی سائنسدانوں کے ذریعہ نئی سرنگ کا کافی بھید پا چکے ہیں۔

لنڈن ۹ ستمبر وزارت جنگ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ اور کینیڈا کی مشترکہ فوجیں بحیرۂ منجمد شمالی میں ناروے کے جزائر سپٹس برگن پر اتر پڑی ہیں اور انہوں نے خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر کوئلے کی اہم کانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

سٹاک ہالم ۹ ستمبر سٹاک ہالم ریڈیو کا بیان ہے کہ اگلے روز لنڈن میں اتحادیوں کی فتح کے لئے جو دعا کی گئی اس میں روسی سفیر مقیم لنڈن بھی شامل ہوا۔ یہ پہلا موقعہ ہے جب ایک کمیونسٹ لیڈر نے خدا سے دعا کی۔

سری نگر ۸ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ حکومت کشمیر نے مسلم کانفرنس کے ایک مشہور ورکر قاضی گوہر رحمٰن صاحب جموں کو اسمبلی کی ممبری سے خارج کر دیا ہے

حیدر آباد ۹ ستمبر نواب صاحب چھتاری جو حال ہی میں ڈیفنس کونسل سے مستعفی ہو گئے تھے۔ وائسرائے نے حیدر آباد کی نمائندگی کے لئے دوبارہ ڈیفنس کونسل کا ممبر نامزد کیا ہے۔

کلکتہ ۹ ستمبر مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے نیشنل ڈیفنس کونسل سے استعفیٰ دیدیا ہے اس کے ساتھ ہی وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل اور ورکنگ کمیٹی سے بھی مستعفی ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر فضل الحق نے اسی سلسلہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سکرٹری کو ایک طویل چٹھی لکھی ہے۔

ٹوکیو ۸ ستمبر جاپان کے وزیر صنعت و تجارت نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا بین الاقوامی صورت حالات کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ یورپ سے جاپان کے تجارتی تبادلہ کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے اور اب صرف ایشیاء میں ہی تجارت ہو سکتی ہے لیکن ایشیائی ممالک میں بھی سامان کا آسانی کے ساتھ تبادلہ ممکن نہیں آخر میں انہوں نے صنعتی اداروں سے اپیل کی کہ وہ نفع حاصل کرنے کے خیال کو ترک کر دیں۔

لنڈن ۹ ستمبر مسٹر چرچل نے آج ہاؤس آف کامنز میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے اگست ۱۹۴۰ء کے اعلان کے ذریعہ وعدہ کیا ہے کہ ہم ہندوستان کو برطانوی کامن ویلتھ میں آزادانہ اور مساوی شراکت کے حصول کے لئے مدد دیں گے لیکن اس اثنا میں ہم نے ان ذمہ داریوں کو بھی نبھانا ہے جو ہندوستان سے ہمارے طویل تعلق سے ہم پر عائد ہو گئی ہیں اور جو مختلف فرقوں اور گروہوں کے متعلق ہمارے فرائض کے سلسلہ میں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

لنڈن ۹ ستمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ سے بھاری تعداد میں سامان روس پہنچ رہا ہے۔ بہت سا ربڑ۔ پٹ سن اور سیسہ اس وقت تک پہنچ چکا ہے۔ پٹرول کے دو اور جہاز بھی ولاڈی ووسٹاک پہنچ گئے ہیں۔

کلکتہ ۹ ستمبر سر ناظم الدین ہوم منسٹر بنگال نے اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ڈھاکہ کے پچھلے فرقہ وارانہ فسادات میں ۴۹ آدمی ہلاک اور ۳۰۳ زخمی ہوئے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی